

قربانی کے جانور سے منفعت حاصل کرنا کیسا؟

مجیب: مفتی فضیل صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ ذوالحجہ الحرام 1441ھ

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبل ذبح قربانی کے جانور سے منفعت حاصل کرنا منع ہے اس سے کیا مراد ہے؟ نیز یہ بھی وضاحت فرمادیں کہ قربانی کے جانور سے منفعت کا حصول کب سے منع ہوگا؟ (سائل: صدام فیضانی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس جانور پر قربانی کی نیت کر لی جائے تو اس سے اب کسی بھی قسم کی منفعت (یعنی فائدہ) حاصل کرنا جائز نہیں، کیونکہ وہ جانور اپنے تمام اجزاء کے ساتھ قربت (یعنی نیکی) کیلئے متعین ہو چکا ہے اور یہ قربت اسی وقت حاصل ہوگی جب اللہ عزوجل کے نام پر اس جانور کا خون بہایا جائے، لہذا جب تک جانور سے یہ اصل غرض حاصل نہ ہو جائے تب تک اس سے ہر قسم کا انتفاع (Obtaining Benefit) مکروہ و ممنوع ہے۔ رہی یہ بات کہ اس منفعت سے کیا مراد ہے؟ تو اس سے مراد اپنے کسی کام کے لئے اس جانور سے فائدہ اٹھانا ہے۔ فقہائے کرام نے اس کی کئی مثالیں بیان کی ہیں، جیسے اپنے کسی کام کے لئے قربانی کے جانور کے بال کاٹ لینا، اس کا دودھ دوہنا، اس کی اون اور دودھ کو بیچنا، اس پر سواری کرنا، اس پر کوئی چیز لادنا یا اس کو کرایہ پر دے دینا وغیرہ۔ البتہ یہ مسئلہ ذہن نشین رہے کہ اگر کسی شخص نے قربانی کے جانور کی اون کاٹ لی یا اس کا دودھ دوہ لیا تو اس پر لازم ہے کہ وہ اسے صدقہ کرے اور جانور کو اجرت پر دینے کی صورت میں وہ اجرت صدقہ کرے، اسی طرح قربانی کے جانور کو استعمال کرنے کی صورت میں اگر اس جانور میں کچھ کمی آگئی تو اس کمی کی مقدار میں رقم صدقہ کرے۔

(ردالمحتار، 544/9 ملقطاً، حاشیة الطحطاوی علی الدرالمختار، 167/4، فتاویٰ رضویہ، 512/20، 511 ملخصاً، بہار شریعت، 3/

(347)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net